



سوال

(320) کیا نماز پڑھتے وقت سر پر ٹوپی کا ہونا لازمی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز پڑھتے وقت سر پر ٹوپی کا ہونا لازمی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل اور ارشاد مبارک سے ثابت ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے سر نماز پڑھی۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی، جس کے اوڑھنے کی کیفیت یہ تھی، کہ کپڑے کے دونوں ٹکڑے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیے، یعنی اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر، اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال لی۔ اس سے صاف واضح ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ننگا تھا۔

”صحیحین“ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب کپڑا فراخ ہو تو اسے اوڑھ لے۔“ (یعنی نماز میں) صحیح البخاری، باب: إِذَا صَلَّى فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ عَلَى عَاتِقَيْهِ، رقم: ۳۶۱

صحیح مسلم کی روایت میں اوڑھنے کا یہ طریقہ بتایا ہے، کہ کپڑے کے دونوں کنارے باہم مخالف طرف سے کندھے پر ڈال لے۔ اگر کپڑا تنگ ہو تو تہ بند باندھ لے۔ صحیح مسلم، باب: حَدِيثُ جَابِرِ الطَّوِيلِ وَقَصَّةِ أَبِي الْيَسْرِ، رقم: ۳۰۱۰

تو اس طرح قوی حدیث سے بھی ثابت ہو گیا کہ نماز میں سر ڈھانپنا لازمی نہیں۔

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! صحیح بخاری (کتاب الصلاة) کے ابتدائی ابواب۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

كتاب الصلوة: صفحہ: 306

محدث فتویٰ